المعتمد المستند

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

حاشیہ **المعتقد المنتقد**

سیف اللہ المسلول حضرت علامہ

مصنف: شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

مترجم

حضور تاج الشریعۃ حضرت علامہ

مفتی محمد اختر رضا خاں قادری دامت برکاتہم العالیہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
المعتقد المنتقد
سیف اللہ المسلول حضرت علامہ شاہ فضل رسول قادری عثمانی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ
المعتمد المستند
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم
حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج مفتی محمد اختر رضا خاں قادری برکاتی ازہری بریلوی مدظلہ العالی
مکتبہ برکات المدینہ
جامع مسجد بہار شریعت بہادر آباد کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلسلہ اشاعت نمبر 11

نام کتاب: المعتقد المنتقد

مصنف: علامہ شاہ فضل رسول قادری بدایونی علیہ الرحمہ

حاشیہ: المعتمد المستند

محشی: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

مترجم: تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں الازہری مدظلہ

تصحیح: مولانا مفتی محمد قاضی شہید عالم مدرس جامعہ نوریہ بریلی

ضخامت: 352

طبع اول: 1428ھ/2007ء
(المجمع الرضوی، بریلی، یوپی)

طبع دوم: 1428ھ/2007ء

تعداد: 1100

ناشر

مکتبہ برکات المدینہ

جامع مسجد بہار شریعت بہادرآباد کراچی

فون: 021-4219324

ای میل: barkatulmadina@yahoo.com

اس صورت میں اس کے قائل سے اور دوسروں سے اس کا فساد بیان کیا جائے گا گمراہی سے بچانے کے لئے۔

اور اگر یہ کہا جائے پھر دعاء میں آسمان کی طرف ہاتھ کیوں اٹھائے جاتے ہیں حالانکہ آسمان بلندی کی سمت ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آسمان دعاء کا قبلہ ہے جس کی طرف ہاتھوں سے توجہ کی جاتی ہے جس طرح کعبہ نماز کا قبلہ ہے جس کا سینے اور چہرے سے استقبال کی جاتا ہے اور نماز میں معبود اور دعاء میں مقصود خدائے تعالیٰ ہے کعبہ اور آسمان میں حلول سے منزہ ہے۔

رب تبارک وتعالیٰ کے حق میں جہت ماننے والا ایک قول پر کافر ہے۔ اور ایک قول پر کافر نہیں۔ اور اس دوسرے قول کو نووی نے اس شرط سے مقید کیا کہ اس کا قائل عامی ہو علامہ ہیثمی [۹۴] نے فرمایا اور جو ابن تیمیہ سے واقع ہوا یعنی جو اس بارے میں مذکور ہوا کہ اس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے جواز کی نفی کی اور زیارت کے لئے سفر کو حرام اور اس سفر کے دوران نماز میں قصر کو ممنوع ٹھہرایا اگرچہ ایسی لغزش ہے، جو کبھی بخشی نہ جائے گی [۹۵] اور وہ معصیت

---

[۹۴] وہ امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں انہوں نے یہ قول جوہر منظم میں ذکر کیا۔۱۲

[۹۵] امام ابن حجر مکی یا تو ابن تیمیہ کی تکفیر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں یا یہ قول تشدید پر محمول ہے، یا متن میں مذکور لفظ ،، ابد زمانہ طویل کے معنیٰ میں ' ہے جیسا کہ انوار التنزیل میں ہے یا یہ مراد ہے کہ حکم دنیا میں یہ لغزش بخشنے کے قابل نہیں۔ یا یہ قول اس پر مبنی ہے کہ ابن حجر نے اسے اللہ کے لئے جسمیت ماننے سے کافر کہا اور کافر پر کفر سے کم گناہوں کے سبب بھی مواخذہ ہوگا قرآن میں ہے: قالوا لم نك من المصلين. ''کافر کہیں گے ہم جہنم میں یوں گئے کہ ہم نماز پڑھتے تھے'' اور یہ معلوم ہے کہ کافر کی لغزش کبھی معاف نہ ہوگی فافہم، اور صحیح یہ ہے کہ ابن تیمیہ ضال مضل ہے کافر نہیں واللہ تعالیٰ اعلم۔۱۲ امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہے جس کی بدشگونی ہمیشہ ہمیشہ اس پر رہے گی یہ بات اس سے عجیب نہیں اس لئے کہ اس کے نفس نے اور اس کے زعم نے اور اس کے شیطان نے اس کو یہ خیال دلایا کہ وہ مجتہدین کے ساتھ ٹھیک حصے دار ہے پر وہ محروم یہ نہ سمجھا کہ وہ معیوب باتوں میں سب سے بری کا مرتکب ہوا اس لئے کہ اس نے بہت سے مسائل میں مسلمانوں کے اجماع کا خلاف کیا اور انکے مجتہدین کے ائمہ پر خصوصاً خلفاء راشدین پر نحیف کمزور اعتراضات کئے جسکی کمزوری مشہور ہے اور ان جیسی خرافات میں سے وہ باتیں لایا جن کو کان قبول نہیں کرتے اور طبیعتیں ان سے بھاگتی ہیں، یہاں تک کہ اللہ تعالی کی جناب اقدس تک جو ہر نقص سے منزہ ہے اور ہر نفیس کمال کا حقدار ہے تجاوز کیا تو اس کی طرف سخت عیوب اور بڑی برائیاں منسوب کیں اور اس کی عظمت کا حصار چاک کیا اور کبریاء جلالت کی ہتک کی اس قول سے جو اس نے ممبر پر عام لوگوں کے لئے ظاہر کیا یعنی اللہ کے حق میں جہت مانی اور اسے مجسم بتایا اور متقدمین ومتاخرین میں جن کا یہ عقیدہ نہیں ان کو گمراہ کہا یہاں تک کہ اس کے زمانے کے علماء اس کے خلاف کھڑے ہوئے اور سلطان اسلام کو لازم کیا کہ اس کو قتل کرے یا قید کرے یا مقہور کرے تو اس نے اس کو مقید کیا یہاں تک کہ وہ مرگیا اور وہ بدعتیں بجھ گئیں اور وہ اندھیریاں زائل ہوئیں پھر اسکی نصرت کو اس کے پیروکار چلے اللہ نے ان کا سر بلند نہ کیا اور نہ ان کے لئے دبدبہ وعزت ظاہر فرمائی ان کے اوپر ذلت وبے چارگی مسلط کردی گئی اور اللہ کے غضب کے ساتھ پلٹے یہ بدلہ تھا ان کی سرکشی اور حد سے باہر ہونے کا۔

اور آغاز باب میں فرمایا ابن تیمیہ ہے کون کہ اس کی طرف نظر کی جائے اور دین کی باتوں میں سے کسی بات میں اس پر اعتماد کیا جائے اور کیا وہ اس کے سوا کچھ ہے جیسا کہ ان ائمہ کی ایک جماعت نے اس کے بارے میں کہا جنھوں نے

اس کی فاسد باتوں پر اس کا تعقب کیا اور اس کی کھوٹی حجتوں کا پے در پے رد کیا یہاں تک کہ اسکے ساقط مقالوں کی شرمنا کی اور اسکے اوہام واغلاط کی برائیاں ظاہر کیں جیسے کہ عزابن جماعۃ انہوں نے اس کے بارے میں کہا کہ ابن تیمیہ ایک بندہ ہے جس کو اللہ نے گمراہ و بے راہ کیا اور اس کو ذلت کی چادر اڑھائی اور اس کو ہلاک کیا اور افتراء و کذب کے گڈھے میں اس کو وہ جگہ دی جس نے اس کو ذلت کے انجام تک پہنچایا اور محرومی اس کے لئے واجب کی۔

علامہ نابلسی نے فرمایا جو تشبیہ بھی کفر اور گمراہی ہے اور وہ اللہ کے درمیان اور مخلوقات میں سے کسی چیز کے درمیان مشابہت قائم کرنا ہے اگرچہ کسی طور پر ہو، ہم اہل سنت والجماعت اس تشبیہ کے تمام طریقوں کو اللہ کے حق میں ناپسند کرتے ہیں تو اے مکلف اللہ کے لئے تنزیہ مان یعنی اس کو تمام وجوہ تشبیہ سے دور اور مبراء جان اس لئے کہ یہ (یعنی مشابہت ماننا) کفر و گمراہی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: "لیس کمثلہ شیٔ" ترجمہ: اس جیسا کوئی نہیں۔ کنزالایمان۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے: "سبحان ربك رب العزة عما يصفون" ترجمہ: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت والے رب کو ان کی باتوں سے۔ کنزالایمان۔ اور فرماتا ہے: "ولم یکن لہ کفوا احد" ۔ اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی (کنزالایمان)

اور اس میں ذکر کیا (من جملۂ محالات) اس کا جرم ہونا جس کے لئے حیز ہو یا اس کا عرض ہونا جسکا اس سے تمیز ہو اور خیال میں اس کا متصور ہونا اور بڑا ہونا [۹۶] اور چھوٹا ہونا۔

---

[۹۶] یعنی مقدار میں بڑا ہونا اس لئے کہ یہ محال ہے نہ کہ قدرت میں اور وہی بڑا ہے بلندی والا ہے۔ ۱۲ امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ